بچی کا نام "وِرثہ فاطمہ" رکھنا؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1817

تاریخ اجراء: 19 محرم الحرام 1446ھ/26 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا نام محمد وارث ہے، میں چاہتا ہوں کہ بچی کا نام "وِرثہ فاطمہ "رکھوں تاکہ دونوں کا نام ایک طرح کا ہو جائے، کیا میں یہ نام رکھ سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ورثہ کا معنی "میراث "اور "ترکہ "وغیرہ ہیں اور "وِرثہ فاطمہ "کا معنی یہ بنا کہ حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کی وراثت، یہ نام رکھنا جائز تو ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نسبت سے صرف فاطمہ نام رکھ لیں، اگر آپ کے نام کو شامل کرنا ہو، تو آخر میں وارث کا اضافہ کرتے ہوئے "فاطمہ وارث" نام رکھ دیں۔

اچھے اچھے ناموں اور ناموں سے متعلق معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**نام رکھنے کے احکام**" پڑھیں یہ کتاب آپ نیچے دیئے گئے لنک سے بالکل فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net